السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں منبر پر بیٹھ کر یا شاگردوں کو پڑھاتے ہوئے یا کسی بھی جگہ آیت سجدہ تلاوت کروں تو کیا سجدہ تلاوت کروں یا نہ کروں ؟ کیا سجدہ تلاوت قاری اور سامع دونوں کے لئے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت قاری اور سامع کے لئے سنت ہے ۔ واجب نہیں سامع کے لئے قاری کی اتباع کی وجہ سے ہے لہذا جب قاری سجدہ کرے گا تو سامع بھی کرے گا جب آپ اپنے دفتر میں یا تدریس کے وقت آیت سجدہ پڑھیں تو سجدہ کرنا چاہیے اور طلبہ کو بھی چاہیے کہ وہ آپ کے ساتھ سجدہ کریں کیونکہ وہ سامع ہیں اگر آپ سجدہ تلاوت نہ بھی کریں تو کوئی حرج نہیں ۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر428

محدث فتویٰ